سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الحق ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ

قسط دوم

جہاد افغانستان اور ہمارے حقّانی فضلاءؒ

شہید ہونے والے فضلاء دارالعلوم حقّانیہ اکوڑہ خٹک

عصرِ حاضر کے سب سے بڑے استعمار اور اسلام دشمن طاقت روس سے افغانستان کے غیور علماء اور دینی طلباء اور عام مسلمان مصروفِ جہاد ہیں۔ الحمدللہ اس جہاد میں دارالعلوم حقانیہ میں تعلیم پانے والے افغانستانی علماء اور طلباء صف اول میں قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔

چمنستانِ حقانی کے بے شمار شگفتہ مہکتے پھول لیلائے اسلام پر نثار ہو چکے ہیں۔ بہت کم جن فضلاء کرام اور تعلیم یافتہ حقانی طلباء شہادت کی اطلاعات ہمیں پہنچ سکی ہیں۔ ان کا کچھ تذکرہ الحق ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ۔ فروری مارچ ۸۰ء کے شمارہ میں آچکا ہے۔ چند ایک مزید شہداء حقانی کا مختصراً تذکرہ کیا جا رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کسی اطلاع میں مغالطہ ہوا ہو یا کسی مقام کے کوائف کسی شہید کے نام کے تحت آگئے ہوں تو معذرت کے ساتھ اس کی تصحیح شائع کر دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان شہداء کی اس عظیم قربانی کو اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور روسی استعمار کی تباہی و ہلاکت کا ذریعہ بنا دے۔ اور چمنستان محمدی میں ایک بار پھر لہلہا اٹھے۔

مولانا غلام محمد صاحب حقّانی شہید

مولانا غلام محمد صاحب ولد جناب مسافر خان صاحب کوٹ۔ ڈاک خانہ و تحصیل سرشاہی جلال آباد افغانستان علاقہ زلمت میں شہید ہو گئے۔

آپ ۱۵ رشوال ۱۳۸۴ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں داخل ہوئے دورہ حدیث شریف کی موقوف علیہ کتابیں یہاں پڑھیں رحمہ اللہ تبارک و تعالیٰ۔

مولانا سیّد جان محمد صاحب عرف خاکی جان حقّانی شہید

مولانا جان محمد ولد جناب خواجہ محمد۔ وطن اقامت کوئٹہ۔ وطن اصلی غزنی افغانستان۔